07-10-2024 Monday URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

۱۔مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا ہے کہ نکسلزم، ترقی کی راہ میں بہت بڑی رکاوٹ ہے اوراس سے کسی کا بھی فائدہ نہیں ہوسکتا۔

۲۔نائب وزیر اعلیٰ بھٹی وکرامارکہ نے کہا ہے کہ ریاست بھر میں جلد ہی جھیلوں کا جامع سروے کرایا جائے گا۔

۳۔ریاستی حکومت کی جانب سے آج سنگارینی کالریز کے ورکرس میں بونس کے چکس تقسیم کئے گئے۔

۴۔وزیر زراعت نے تیقن دیا ہے کہ زرعی قرضہ جات کے مرحلہ کی تکمیل کے بعد جلد ہی رعیّتو بھروسہ اسکیم شروع کی جائے گی۔

☆☆☆

ریاستی حکومت کی جانب سے آج سنگارینی کے ملازمین میں بونس کے چکس تقسیم کئے گئے۔ اِس پروگرام میں نائب وزیر اعلیٰ بھٹی وکرامارکہ، وزیر ریونیو سرینواس ریڈی اور آئی ٹی وصنعتوں کے وزیر سریدھر بابو نے شرکت کی۔ سنگارینی کمپنی کو مالی سال 24-2023ء کے دوران 2 ہزار 412 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی، جبکہ حکومت نے اعلان کیا تھا کہ ہر ملازم کو فی کس 33 فیصد بونس دیا جائے گا۔اس طرح ہر ملازم کو تخمیناً 1.9 لاکھ روپے ملیں گے۔ بھٹی وکرامارکہ نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے اِس بات کو دہرایا کہ کانگریس حکومت، کالریز کے ورکرس کے مستقبل کو محفوظ رکھنے کے لئے پرعزم ہے۔انہوں نے یہ بات نوٹ کی کہ مجوزہ تہوار سے پہلے بونس کی ادائیگی سے ملازمین کی بھلائی کے تعلق سے کانگریس حکومت کے عزائم کا اظہار ہوتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کی یہی ذمہ داری ہے کہ پرعزم رہے اور ملازمین کی حمایت کرے، جبکہ انہوں نے یہ یقین دلایا کہ ریاستی حکومت سنگارینی اوراس کے ملازمین کے تحفظ کے لئے تمام تر ضروری اقدامات کرے گی۔ سرینواس ریڈی نے کہا کہ پہلی مرتبہ کنٹراکٹ ورکرس کو بھی بونس دیا گیا ہے جو حکومت کا ایک اہم قدم ہے۔ سریدھر بابو نے کہا کہ حکومت کی جانب سے چینوراور راما گنڈم میں اسکل سنٹرس قائم کئے گئے ہیں، تا کہ ملازمین کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوسکے۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت شفاف طریقہ سے 1800 ملازمتوں پر تقررات کا بھی منصوبہ رکھتی ہے۔

☆☆☆

تلنگانہ میں آئندہ 48 گھنٹوں کے دوران کہیں کہیں گرج چمک کے ساتھ بجلیاں چمکنے اور تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مرکز نے آج اپنی یومیہ رپورٹ میں کہا کہ آئندہ 7 دن کے دوران ریاست کے چند ایک مقامات یا کہیں کہیں ہلکی تا اوسط بارش یا پھر بونده باندی بھی ہوسکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ریاست کے چند ایک مقامات پر بارش ہوئی۔

☆☆☆

دنیا بھر میں آج عالمی یوم کپاس منایا جارہا ہے۔ ہر سال سات اکتوبر کو یہ دن منایا جاتا ہے تا کہ عالمی سطح پر کپاس کی اہمیت کو تسلیم کیا جاسکے اور دنیا بھر میں کپاس کے کسانوں اور اِس کی صنعت کو درپیش چیلنجز کے تعلق سے شعور بیداری کی جاسکے۔ کپاس کا زیادہ تر استعمال ٹکسٹائل کی صنعت میں ہوتا ہے، جبکہ یہ جانوروں کو غذا کی فراہمی، میڈیکل آلات کی سربراہی اور تیل کی تیاری میں بھی اہم اہمیت رکھتا ہے۔ اِس وقت ساری دنیا میں ہندوستان، کپاس کی پیداوار میں چین کے بعد دوسرے مقام پر ہے۔

☆☆☆

مرکزی وزیرداخلہ امت شاہ نے آج کہا کہ حکومت کے بہتر مرکز، ریاست تعاون کے ساتھ ملک سے نکسل ازم کا مکمل خاتمہ کیا جارہا ہے۔ شاہ نے آج نئی دہلی میں بائیں بازو کی انتہا پسندی (LWE) سے متاثرہ ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ نکسل تشدد کے واقعات 16 ہزار سے کم ہوکر 7 ہزار 700 کے قریب آ گئے ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اگلے سال تک یہ تعداد مزید کم ہوجائے گی۔ شاہ نے یہ بھی روشنی ڈالی کہ عام شہریوں اور سیکورٹی فورسز کی اموات میں 70 فیصد کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نکسل ازم ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، اور اس سے کسی کو فائدہ نہیں ہونے والا ہے۔ شاہ نے نکسلزم سے جڑے تمام نوجوانوں سے ہتھیار چھوڑ کر قومی دھارے میں آنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شمال مشرق، جموں وکشمیر اور چھتیس گڑھ سمیت نکسل متاثرہ ریاستوں کے تقریباً 13 ہزار نوجوان اپنے ہتھیار چھوڑ کر قومی دھارے میں شامل ہو گئے ہیں۔ تلنگانہ کے وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے بھی اس میٹنگ میں شرکت کی۔ ان کے علاوہ آندھراپردیش کے وزیر داخلہ، تلنگانہ کی چیف سکریٹری شانتی کمار، ڈی جی پی جتندر، سی ایم کے پرنسپل سکریٹری وشستا آدی، ایڈیشنل ڈی جی پی انٹلیجنس شیوندھر ریڈی اور ایس آئی بی کی آئی جی پی سومتی نے بھی شرکت کی۔

☆☆☆

آر ایس ایس کے قیام کے 100 برس کی تکمیل کے موقع پر آج حیدرآباد، رنگاریڈی اور تلنگانہ کے مختلف اضلاع میں ریالی نکالی گئی۔ ان ریالیوں میں آر ایس ایس کے سینکڑوں ورکرس نے حصہ لیا۔ آئندہ سال آر ایس ایس کے قیام کے 100 برس مکمل ہونے والے ہیں۔ ان ریالیوں کے لئے پولیس کی جانب سے اجازت دی گئی تھی۔

☆☆☆

ریاست کے وزیر زراعت ناگیشور راؤ نے کہا ہے کہ کسانوں کے کسی بھی طرح کے عدم اطمینان سے حکومت پر اثر پڑسکتا ہے۔ گاندھی بھون میں آج منعقدہ دوبدو پروگرام کے دوران خطاب کرتے ہوئے ناگیشور راؤ نے کہا کہ ان کی حکومت نے کسانوں کے 18 ہزار کروڑ روپے کے قرضے جات معاف کئے ہیں۔ اِس موقع پر وزیر کو مختلف معاملات بشمول زمینات کے جھگڑے، ملازمتوں، وظائف اور اندراماں ہاؤزنگ اسکیم کے تعلق سے 95 درخواستیں پیش کی گئی۔ بعض مسائل کو بروقت متعلقہ کلکٹرس کے تعاون سے حل کرلیا گیا۔

☆☆☆

بی آر ایس کے سابق ایم ایل اے کرشنا ریڈی نے آج اعلان کیا ہے کہ وہ جلد ہی تلگودیشم پارٹی میں شامل ہوجائیں گے۔ کرشنا ریڈی نے میڈیا کو بتایا کہ انہوں نے آندھراپردیش کے وزیراعلیٰ چندرابابو نائیڈو سے حیدرآباد میں واقع ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے۔ حیدرآباد کے سابق میئر نے بی آر ایس کے ارکانِ اسمبلی ملاریڈی اور راج شیکھر ریڈی کے ساتھ نائیڈو سے ملاقات کی۔ انہوں نے تلنگانہ میں این ٹی راماراؤ کے دور کی طرز پر حکومت قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور اِس بات کا اعادہ کیا کہ تلگودیشم کے کھوئے ہوئے وقار کو دوبارہ بحال کریں گے۔

☆☆☆

نائب وزیراعلیٰ ملو بھٹی وکرامارکہ نے آج کہا ہے کہ ریاستی حکومت کی جانب سے ریاست بھر میں واقع جھیلوں کا جامع سروے کرایا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ حکومت، آنے والی نسلوں کے لئے حیدرآباد میں جھیلوں اور تالابوں کی حفاظت کے لئے پرعزم ہے، جبکہ اس سلسلہ میں کسی کو کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔حیدرآباد میں ایک میڈیا کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی سی ایم نے یہ بات واضح کی کہ حکومت عوام کے مفادات کے تحفظ کے لئے بھی پُرعزم ہے۔انہوں نے اس بات کو دہرایا کہ حکومت موسی کی خوبصورتی کو بحال کرے گی اور مختلف راستوں کے ذریعہ جھیلوں کا تحفظ کرے گی جو سب کے لئے قابل قبول ہوگا۔انہوں نے اپوزیشن پارٹیوں سے کہا ہے کہ آبی ذخائر کی تزئین نو کے لئے اپنی جانب سے تجاویز پیش کریں۔انہوں نے اس موقع پر ایک پاور پوائنٹ پرزنٹیشن کے ذریعہ حیدرآباد میں واقع آبی ذخائر اور جھیلوں میں سال 2014 اور 2023ء کے درمیان کئے گئے غیر قانونی قبضہ جات کے علاوہ تعمیرات کی تفصیلات بیان کیں۔

☆☆☆

بی آر ایس کے کارگذار صدر و ایم ایل اے کے ٹی راما راؤ نے عوام کی بھلائی اور ترقی پر موسی ڈیولپمنٹ پراجکٹ کو ترجیح دئے جانے پر وزیراعلیٰ ریونت ریڈی کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔کے ٹی آر نے کہا کہ ریونت ریڈی نے دعویٰ کیا ہے کہ ریاست قرض میں ڈوب رہی ہے، تاہم اِس کے باوجود 1.5 لاکھ کروڑ روپے کے ذریعہ موسیٰ ندی کو خوبصورت بنانے کے جیسے پراجکٹس شروع کئے گئے ہیں۔کے ٹی آر نے سوال کیا کہ حکومت کے ان منصوبوں کا کیا سبب ہے۔انہوں نے اس بات کا شبہ ظاہر کیا کہ حکومت کس طرح موسیٰ پراجکٹ کے لئے فنڈ جاری کرے گی جبکہ یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ زرعی قرضہ جات کو معاف کرنے اور کسانوں کی مدد کے لئے رعیتو بندھو سرمایہ کاری اسکیمات پر عمل آوری کے لئے رقم نہیں ہے۔